السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان نوجوان ایک مسلمان لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن لڑکی کا باپ ہمیشہ نشہ کرتا رہتا ہے اور وہ لمحد بھی ہے کیا اس باپ کا دیا ہوا رشتہ جائز ہو گا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر یہ لڑکی مسلمان ہے تو اس نوجوان مسلمان کے اس کے ساتھ شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن باپ اگر کافر (بے دین) ہے تو وہ اپنی بیٹی کا ولی نہیں بن سکتا لہٰذا اس کا بھائی یا چچازاد بھائی یا اس کا بھتیجا وغیرہ اس کا ولی بن سکتا ہے جبکہ یہ عصبہ مسلمان ہوں، لہٰذا ان میں سے جو بھی قریب ترین رشتہ دار موجود ہو وہ اس کا رشتہ دے دے اور اگر کافر (بے دین) باپ کے علاوہ کوئی اور رشتہ دار موجود نہ ہو تو پھر قاضی اس کی شادی کر دے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص168

محدث فتویٰ